بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب وسنّت کو راہنما بنایئے!

کویت پر عراقی جارحیت اسلام دشمنوں کی سازش تھی اور صدام حسین اس سازش کا آلۂ کار بنا، یا یہ خود صدام حسین کی ہوسِ ملک گیری اور عاقبت نا اندیشی کا نتیجہ تھا؟ ـــــ حقائق خواہ کچھ بھی ہوں، کسی انصاف پسند کے نزدیک اس بارے دو رائیں نہیں ہوسکتیں کہ یہ اقدام بہرحال ناجائز، انتہائی قابلِ مذمّت اور صریح ظلم تھا۔ لیکن معاملہ یہیں تک محدود نہ رہا، وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مسائل گھمبیر ہوتے اور حالات مزید اُلجھتے چلے گئے ـــــ خلیج میں غیر ملکی افواج کی آمد ہی کچھ کم خدشات کا باعث نہ تھی، اس پر مستزاد یہ کہ جنگ شروع ہوگئی اور پھر صورتِ حال یہ تھی کہ خون مسلمان کا بہہ رہا تھا، املاک مسلمانوں کی نذرِ آتش ہو رہی تھیں اور میدانِ جنگ بھی مسلمانوں ہی کی سرزمین تھی ـــــ ایک طرف مسلمان کا ازلی دشمن امریکہ، مسلمانوں ہی کا حلیف تھا کہ جس کا نشانہ عراقی مسلمان تھے، تو دوسری طرف مظلوم کویتی بھی مسلمان تھے اور سعودی عرب بھی اسلامی ملک تھا جس کی سالمیّت ہی کو خطرہ لاحق نہ تھا، بلکہ اس میں واقع مقدس مقامات، حرمین شریفین، کے تحفظ و تقدس کا مسئلہ گویا مسلمان کی زندگی اور موت کا مسئلہ تھا ـــــ ان حالات میں کوئی واضح لائحہ عمل اور دوٹوک پالیسی اختیار کرنا، پھر انشراحِ صدر کے ساتھ اس پر نہ صرف ڈٹ جانا، بلکہ اس سلسلہ میں جذباتی نعرے بازوں کی اکثریت کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ان کے مقابلے میں کھڑے ہوجانا، یقیناً، صرف اور صرف کتاب وسُنّت کو اپنا راہنما بنا لینے کا نتیجہ تھا ـــــ علاوہ ازیں حالات نے انہی لوگوں کی سوچ پر مہرِ تصدیق ثبت کی، جو خود بھی متبعینِ کتاب وسنّت ہیں اور دوسروں کے لیے بھی ان کی دعوت اتباعِ کتاب وسنّت ہی ہے ـــــ اس کے برعکس وہ لوگ تھڑے بودے ثابت ہوئے کہ سیاست برائے سیاست جن کا وطیرہ ہے، یا جو کتاب وسنت کو اپنی

لادین سیاست کی بھینٹ چڑھا دینے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔

ان الفاظ سے مقصود کسی کی تعریف اور کسی کی مذمت نہیں، ہاں بلکہ حالات کے حوالے سے اس ایمان وعقیدہ کا اظہار ہے کہ کتاب وسنت جس طرح آج سے چودہ صدیاں قبل اپنے ماننے والوں کے لیے راہنما تھے، اسی طرح آج بھی راہنما ہیں، اور تا قیامت یہ اُمتِ مسلمہ کی راہنمائی کا فریضہ سرانجام دیتے رہیں گے ——— روشنی کے یہ وہ عظیم مینار ہیں کہ جو ہر دور میں تاریک ترین رات کے مسافروں کو بھی ان کے نشان ہائے منزل کا پتہ دیتے رہیں گے اور جن کی موجودگی میں تاریکیوں کا شکوہ عبث ہی ٹھہرے گا! ——— تو پھر آخر کیوں نہ اپنے جملہ معاملات میں کتاب وسنت ہی کو راہنما بنا لیا جائے ——— ان کی اتباع کرتے ہوئے احکامِ ربّ العالمین اور فرامینِ سید المرسلینؐ کے سامنے سرِ تسلیم خم کر دیا جائے، تاکہ اس دُنیا کے علاوہ اُخروی سعادتیں بھی ہمارا مقدر ہوں ——— واللہ الموفق!

——— وما علینا الّا البلاغ!

(اکرام اللہ ساجد)